I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-297

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-297 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

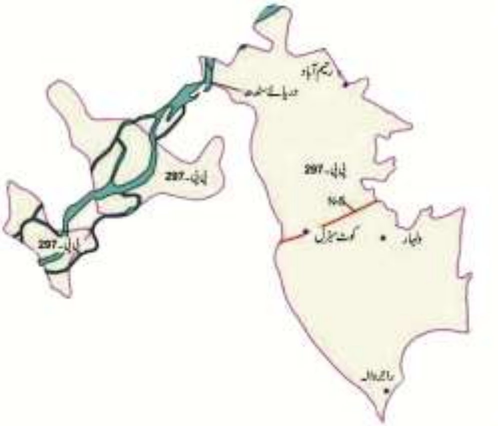

نقشہ
PP-297
رحیم یارخان

مرد رائے دہندگان کی تعداد :	81003
خواتین رائے دہندگان کی تعداد :	58432
کل تعداد رائے دہندگان :	139435

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد :	311
اساتذہ کی تعداد :	977
داخل شدہ بچوں کی تعداد :	39000

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

04

حلقہ میں 04 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

28

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 28 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

52

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد52 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

90

حلقہ میں 90 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
54 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

54 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
65 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

65 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ
37لاکھ50ہزار
روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب82کروڑ39لاکھ
70ہزار روپے

دیگر اشیاء (الاؤنس و دیگر اخراجات)
7کروڑ74لاکھ10ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ41لاکھ60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ23لاکھ70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھر پور کوششیں کریں۔

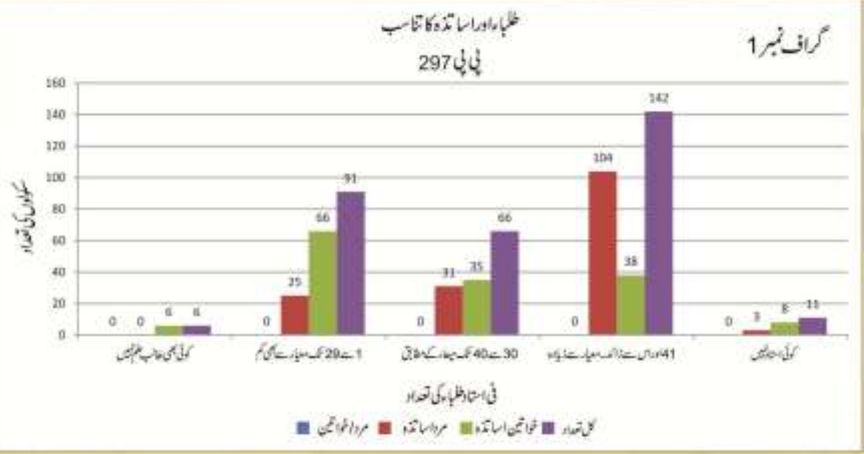

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 91 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 142 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھر پور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 7 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 6 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

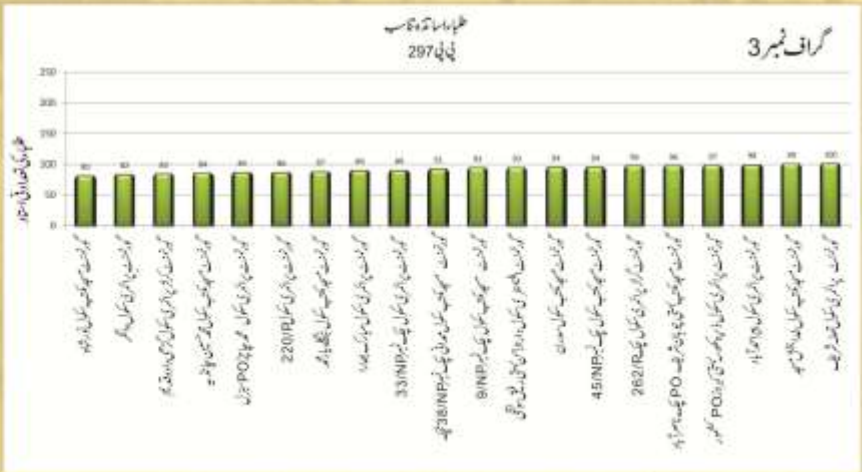

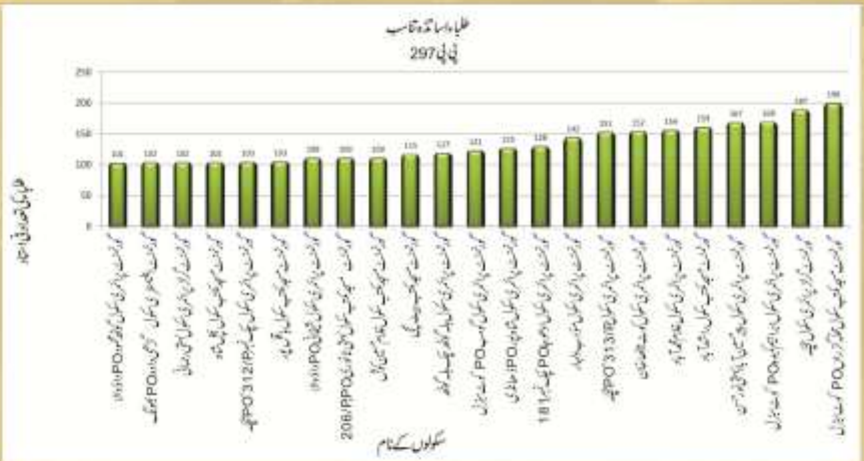

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 43 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 198 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 139435 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 58432 اور مرد ووٹر کی تعداد 81003 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام جندوانڈھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 209/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نورشاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی یوسف دھودھ پی او چک ناصر

- گورنمنٹ پرائمری سکول واہی پیر بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول مرید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیرہ کھوسہ بستی کھر ور پی او کشمور
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد علی آرائیں پی او نجر پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی تنواری پی او 206/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ پٹھان
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد بخش چانڈیو پی او چک ناصر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام جندوانڈھر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گڑھی داد و قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ممدانی پی او بھونگ شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شمش دین
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 218/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 207/P

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 209/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رشید آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بھارا مستوئی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نور شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر جعفر اال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محمد حسین چانڈیہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مدانی چک نمبر 38/NP ماچھکا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام قاسم سم پی او 206/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول خدا بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 45/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 215/N نور پیر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جام شفیق خا لط
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی یوسف دھودھ پی او چک ناصر آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شیر محمد خطوال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 9/NP

- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 199/P صادق آباد
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 164/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہی پیر بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 195/PB
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بوہی وار
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 313/P ڈاکخانہ ماچھکا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مرید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیرہ کھوسہ بستی کروڑ ڈاکخانہ کشمور
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 213/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 210/P پوسٹ بکس نمبر 197/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 203/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 219/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 263/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول مکن شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی امیر بخش ڈاکخانہ ماچھی گوٹھ

- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد علی آرائیں ڈاکخانہ ہنجر پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 32 غربی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی علم دین ڈاکخانہ کوٹ سنجرل
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ناتوری PO-206/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 239/P پوسٹ بکس 211/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیران بھٹہ ڈاکخانہ پیران
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام محمد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 33/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 207/P ڈاکخانہ چک 194/P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام جندو اندھڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گڑھی داد و قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مدنی ڈاکخانہ جھونگ شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شمس الدین
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 218/P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 34/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 207/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 209/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بگھہ یار محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بیٹ ماچھی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رشید آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فقیر بخش منزل چوک چدھڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بہار مستوئی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نور شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر جعفر لال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہاقل پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محمد حسین جانڈیہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہمدانی چک نمبر 38/NP ماچھکا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 45/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محلہ گندراں ڈاکخانہ کوٹ سنجرل
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام سرور رندڈاکخانہ چک 206
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 215/P نور پیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول مواد بستی ڈھنڈی

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جام شفیق خالطی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی یوسف ڈوڈی ڈاکخانہ چک ناصر آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چوہان شریف ڈاکخانہ ناصر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول تحلہ شریف
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شیر محمد خول

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 193 P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول نور احمد نواز آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 187 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہی پیر بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی عطا محمد شاہ 163 R
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول گڑھی دھودھو
- گورنمنٹ پرائمری سکول 313 R ماچکہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ممتاز ماڈل فارم
- گورنمنٹ پرائمری سکول مرید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول نواز آباد نمبر 1
- گورنمنٹ پرائمری سکول نور پور نصیر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول احمد خان ڈیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول سردار پور ماچکہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھ محبوب داوہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 204 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 219 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 263 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماکن شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 217 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 181 NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول چھمی کوٹھ ماو
- گورنمنٹ پرائمری سکول ق احمد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ پور دہ حنفی
- گورنمنٹ مسجد مکتب بستی نانوری 206 P

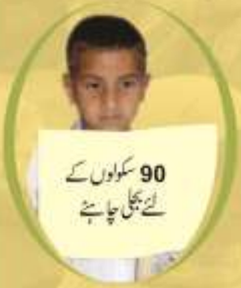

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کرم خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبرP 239
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول ڈھنڈی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیرن بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام محمد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبرNP 42
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبرNP 33
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گوریلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مظہر فرید کالونی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکولP 178
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام ہندو اللہ جڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گڑھی دادو قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شیخ واہن نمبر 2
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکولNP 35 سنجر پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹ پراچہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہمدانی بھونگ شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ترویڑی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کانڈی کوٹھ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شمس دین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کالے والی بستی احمد ملک
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سلمان خان لنگاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شیخانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مبارک بھارہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یعقوب شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبرP 203
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبرP 204
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبرP 212
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بندو رعباسیہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چکNP 181
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چکNP 162
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبرNP 165
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کومب

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر P 218
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ولہار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 206 بستی خالطی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قصمانی نمبر 1
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر P 207
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر P 209
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بنگلے یار محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام حسین کوش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول راشد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول دگھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بچل شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بھارہ مستوئی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر جعفر لال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محمد حسین چانڈیہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ممدانی چک نمبر NP 38
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام قاسم میر P 206
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مسجد خدا بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نور شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر NP 45
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محلہ قزراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام سرور رند
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 215 نور پیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول متوڑب ولہار
- گورنمنٹ پرائمری سکول متوڑب بستی وهندی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جام شفیق خاطا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی یوسف دھد
- گورنمنٹ پرائمری سکول تھلہ شریف
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شیر محمد کٹوال
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر NP 9
- گورنمنٹ پرائمری سکول وڈیرہ سبزل خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول حق فارم
- گورنمنٹ پرائمری سکول بہوں خان انغاری

رپورٹ ہٰذا میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

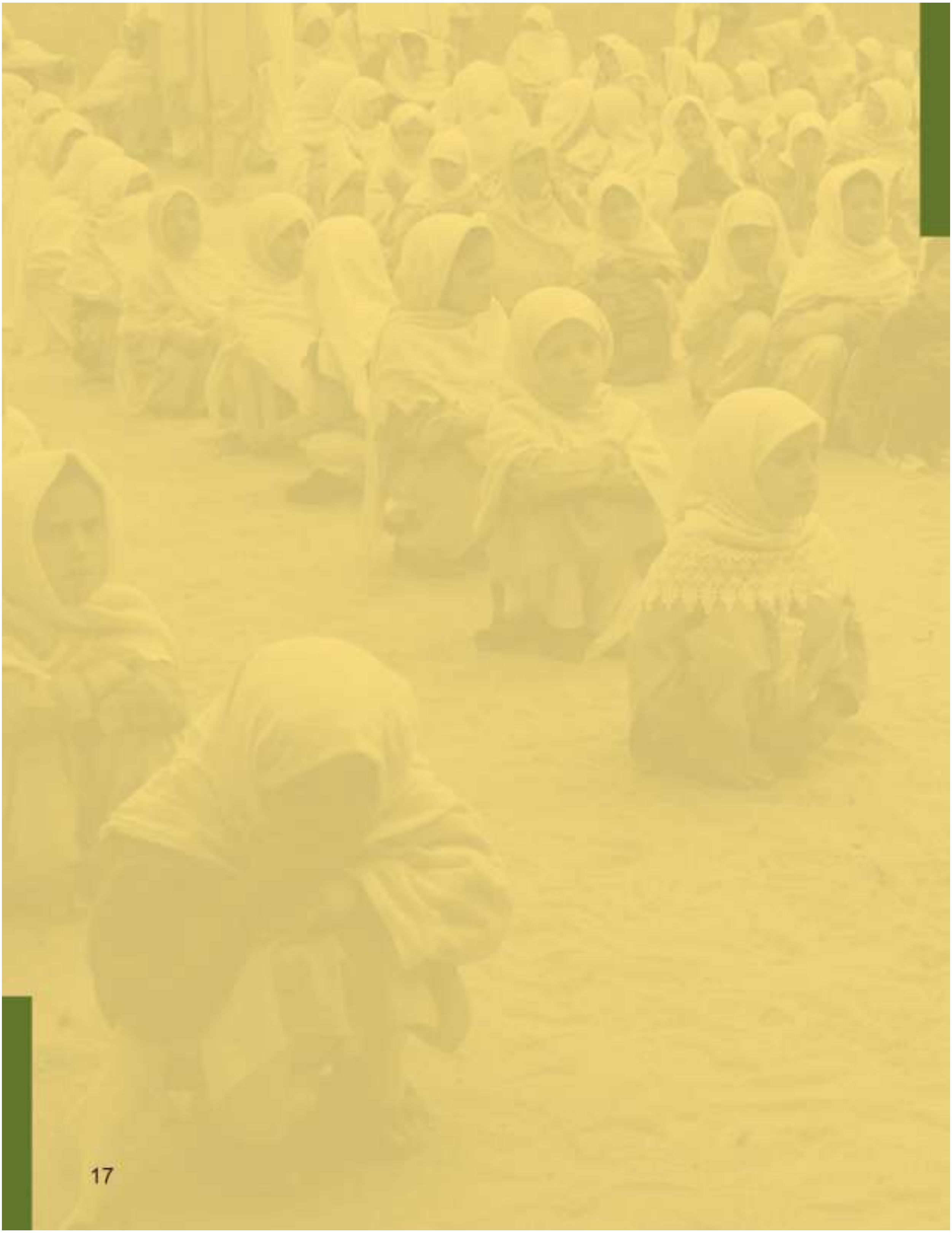

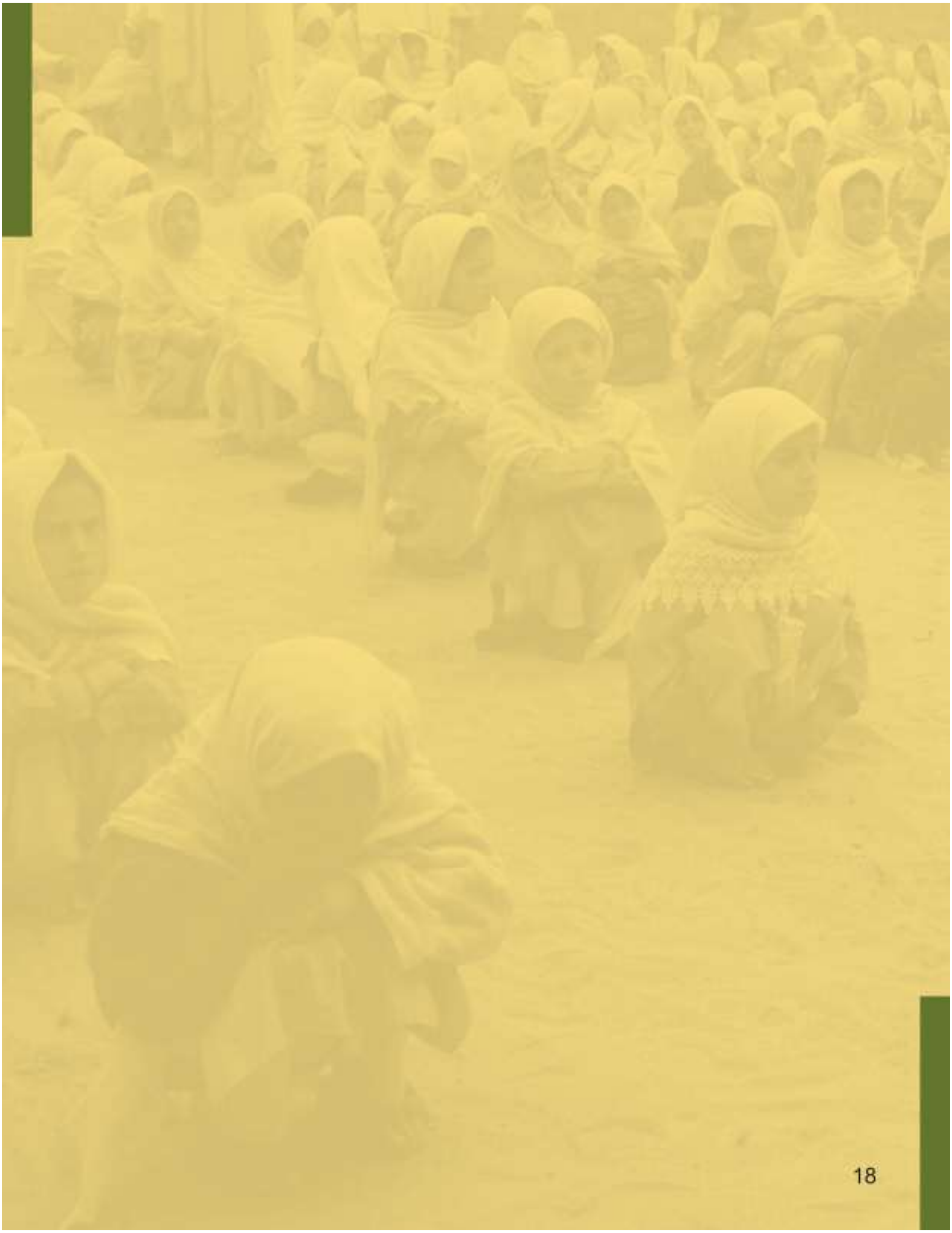

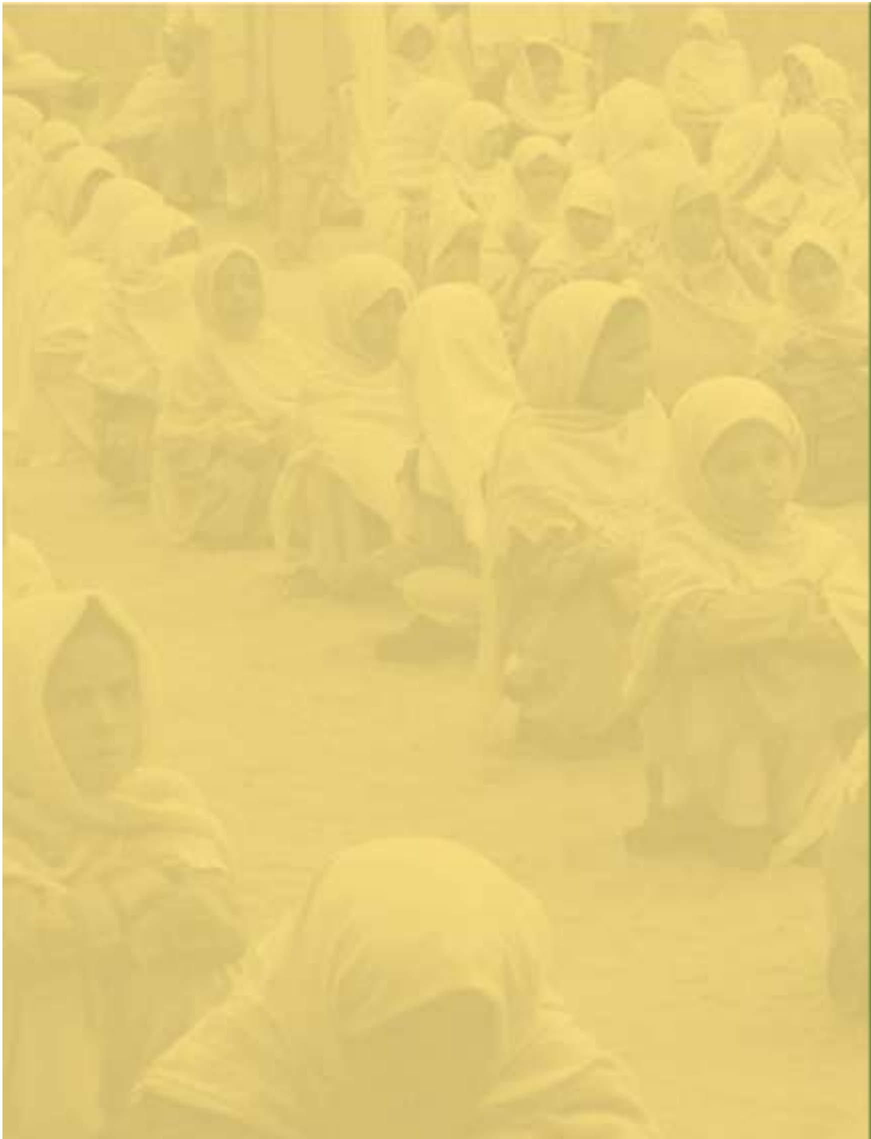

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS